# 471

آیات نمبر 29 تا 38 میں مسلمانوں کو جہاد میں ثابت قدم رہنے اور اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر جنگ کی تیاری کے لئے اپنا تمام مال خرچ کرنے کی ہدایت کی جاتی تو ان لوگوں کا نفاق فوراً ظاہر ہو جاتا

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾
جن لوگوں کے دل میں نفاق کی بیماری ہے، کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے دل کے کینہ
اور بغض کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ ؕ اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کے بارے میں آگاہ کر دیتے پھر آپ انہیں
ان کی صورتوں سے پہچان لیتے وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ
اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ اب بھی آپ انہیں ان کے انداز گفتگو سے پہچان لیں گے اور اللہ تم
سب کے اعمال کو خوب جانتا ہے وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ یقیناً ہم تمہاری آزمائش کریں گے
تاکہ تم میں سے ثابت قدمی کے ساتھ جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والوں
کو دوسروں سے علیحدہ کر دیں اور تمہارے حالات کی بھی آزمائش کر لیں، تمہاری خفیہ
باتوں اور اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ چھپی ہوئی دشمنی کو ظاہر کر دیں اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ یقیناً جن
لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا، لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی

جبکہ ہدایت ان پر خوب واضح ہو چکی تھی، یہ لوگ اللہ کو ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا
سکیں گے، البتہ اللہ ان کے تمام اعمال کو رائیگاں ضرور کر دے گا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اے
ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو ضائع نہ
کرو، کہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وجہ سے تمہارے کئے ہوئے سب اعمال برباد ہو
جائیں گے اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ
كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ بلاشبہ جن لوگوں نے خود بھی کفر کی روش اختیار
کی اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے رہے، پھر کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو
اللہ ان کی کبھی مغفرت نہیں کرے گا فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ
اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ پس اے
مسلمانو! کمزوری نہ دکھاؤ اور تم خود کفار کو صلح کی دعوت نہ دو، تم ہی غالب رہو گے
کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کے اجر میں ہرگز کمی نہیں کرے
گا اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا یُؤْتِكُمْ
اُجُوْرَكُمْ وَ لَا یَسْــٴَـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ یہ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا
ہے اور اگر تم ایمان و یقین پر قائم رہے اور تقوٰی کی راہ اختیار کر لو تو وہ تمہارے اعمال
کا بہترین اجر عطا کرے گا اور وہ تم سے تمہارا سارا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے
لئے نہیں کہتا اس دنیا میں جو بھی نعمتیں اور آسائشیں تمہیں ملی ہوئی ہیں وہ محض چند روزہ اور

عارضی ہیں اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ يُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾
اور اگر وہ تم سے سارا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر اسرار کرے تو تم بخل سے کام لو
گے اور اس طرح وہ تمہارے دلوں میں چھپی ہوئی ناگواری ظاہر کردے گا هٰٓاَنْتُمْ
هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ یاد رکھو! تم
وہ لوگ ہو کہ جب تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں
سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں وَ مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ
حقیقت میں خود اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے بلکہ تم سب
اس کے محتاج ہو سارا مال خرچ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا البتہ اپنی خوشی سے جو شخص جتنا زیادہ مال
اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا اسے اتنا ہی زیادہ فائدہ ہوگا وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ اور اگر تم اس کے حکم سے روگردانی کرو
گے تو وہ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا، پھر وہ لوگ تم جیسے بخیل اور
نافرمان نہ ہوں گے یہ آیات ہجرت کے بعد نازل ہوئیں جب امت مسلمہ اپنے دشمنوں کے
خلاف جنگ کی تیاری میں مصروف تھیں۔ ان میں مسلمانوں کو جنگ کی تیاری کے لئے اپنا زیادہ
سے زیادہ مال خرچ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، لیکن ان کا مفہوم عمومی ہے رکوع [۴]